Q. 7. Translate the following Urdu paragraph into English by keeping in view figurative/ idiomatic expression. (1

عام لوگوں کا خیال ہے کہ مُلک کے قانون اور فرد کی آزادی ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں۔ بظاہر یہ بات غلط معلوم نہیں ہوتی۔ ہر قانون شہریوں پر کوئی نہ کوئی پابندی عائد کرتا ہے۔ اگر مُلک میں قوانین کی تعداد زیادہ ہو تو مجموعی پابندیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ زیادہ پابندیوں سے فرد کی آزادی اِن کے بوجھ تلے دب کررہ جاتی ہے۔ اِس کے بر عکس قوانین کی تعداد کم ہو تو شہریوں کی آزادی کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔

It is generally believed that

a country's

People think that country laws and individual's independence clash with each other. Apparently, this is not false. Every law implements some restrictions on citizens. If there are more laws in a country, then, there are more restrictions. More restrictions overcome the freedom of Person. Whereas less number of laws result more freedom of citizens.

imposes

individual

4/10

Q. 7. Translate the following into English by keeping in view figurative/idiomatic expression. (10)

اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے دوست اکثر ہمارے
دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب ہی نہیں لگتے یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس
کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے اِن کو چھپاتے ہیں۔ یا پھر اِن سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ بر خلاف اِس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب
ٹٹولتا ہے اور کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے، گووہ دشمنی سے چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ مگر اِس میں کچھ
نہ کچھ اصلیت ہوتی ہے دوست ہمیشہ اپنے دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن
عیبوں کو۔ اِس لیے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ اِحسان مند ہونا چاہیے کہ وہ ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اِس تناظر میں
دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ثابت ہوتا ہے۔

2017

You are allowed to submit only one question in one pdf. The remaining questions may be submitted in separate pdfs.

To know hidden faults of ourselves, we need to listen that what our enemies say. Majority of time, our friends give us compliment, according to our heart wish. Firstly, our faults do not seem them the faults or not to make us sad, they hide those faults. Or they ignore them. Contrasly, our enemy gropes us and find

our faults from head to toe. Like through animosity, make the hill of a grain. But this has some reality. Friend always ~~increases~~ enhances the good actions whereas enemy enhances faults. That's why we should be more ~~than~~ grateful to our enemy, because he comes to know us about our faults. According to this, enemy proves better than friend.